پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۲
شمارہ نمبر ۹

۱۲ شوال ۱۴۰۳
۲۵ جولائی ۱۹۸۳

پاکستان پُرامن مقاصد کے لئے بھی ایٹمی دھماکہ نہیں کرے گا

اس قسم کی افواہیں بد نیتی سے پھیلائی جارہی ہیں اس کا مقصد دوسرے ملکوں سے تعلقات کو خراب کرنا ہے

روس نے فوج کی واپسی کو کابل حکومت کی منظوری سے مشروط کیا ہے

افغان مسئلہ کے تصفیہ میں طویل عرصہ لگے گا۔ جاپانی اخبار کو انٹرویو

امریکہ بھارت کو ایف ۱۶ اور سی ۱۳۰ ٹرانسپورٹ طیارے دینے پر غور کر رہا ہے

جدید ترین توپخانہ بھی فروخت کیا جاسکتا ہے۔ نائب وزیر خارجہ (الٹی) بھارت میں سرمایہ کاری کی نرم شرائط سے امریکی متاثر ہیں

امریکی صدر، نائب صدر اور وزیر دفاع کے دورۂ بھارت کا امکان

وزیر خارجہ شلز کا دورہ کامیاب رہا تو امریکہ بھارت تعلقات نہایت خوشگوار ہوجائیں گے

تحریک استقلال نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کرلیا

دوسری سیاسی جماعتوں کو بھی حصہ لینا چاہیے۔ شیر پیشی امام

محمود الرحمٰن کمیشن سے متعلق خبر

شائع کرنے پر تادیبی کارروائی کا امکان

محسن الحکیم خاندان کے ۱۰ افراد کی سزائے موت پر

بین الاقوامی اسلامی انسانی حقوق کمیشن کا اظہار مذمت

اسلامی انقلاب نے ملک میں نماز جمعہ کی اہمیت کئی گنا بڑھادی ہے

علمائے کرام خطبات میں سیاسی امور پر بھی اظہار خیال کرتے ہیں

"دی عربیا" کی تقسیم روک دی گئی

صدر ضیاء اقتدار منتقل کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں

جماعت اسلامی جمہوری پارٹی ہے اور پیپلز پارٹی آمریت کی حامی ہے

ولی خان کو ملک بدر کیا جائے

پنجاب مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر مولوی عبدالرحمٰن خان کا مطالبہ

جماعت اسلامی پر افغان مہاجرین کے فنڈ سے 2 کروڑ روپے خرد برد کرنے کا الزام

[illegible]

پروفیسر خورشید صفحہ ۱ سے آگے

[illegible]

ماہ رمضان کے بعد مسلمانوں کی کیفیت

محمد حنیف انصاری

[illegible]

پندرہ روزہ
الہلال
سٹوڈنٹس لیڈ

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

[illegible]

زندہ تحریریں

ملائیت — جاہلانہ الزام

اسلام میں پادریوں کا کوئی طبقہ نہیں پایا جاتا اور نہ دین کسی خاص گروہ یا شخص کی اجارہ داری ہے بلکہ یہ سب انسانوں کی مشترکہ میراث ہے اور ہر کوئی دینی فطری، روحانی اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق اس سے مستفید ہونے کا یکساں حقدار ہے۔ اسلام کی نظر میں سب انسان آپس میں برابر ہیں چنانچہ اسلامی عبادات بجا لانے کے لیے کسی پادری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ معاشرے میں قوانین اور اصولوں کے ماہرین کا وجود ضروری ہے مگر فقہ اسلامی اور آئین کے ان ماہرین کو وہ مراعات حاصل نہیں جو دوسرے ممالک میں بالعموم حاصل ہوتی ہیں۔ دوسروں کے مقابلہ میں انہیں نہ تو کوئی برتری حاصل ہوتی ہے اور نہ کوئی خاص مراعات۔ قانون کے ماہرین کی حیثیت سے یہ ریاست کے مشیروں کا کام کرتے ہیں۔ لیکن کلیسائے یورپ کی طرح انہیں کبھی یہ اختیار حاصل نہیں رہا کہ وہ اپنے مخالفین کو زندہ جلا دیں یا اذیتیں دے دے کر ہلاک کر دیں۔ چنانچہ اسلامی نظام کے قیام کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اس میں علماء یعنی اسلامی قانون کے ماہرین کو [illegible]

[illegible] کو یہ لوگ آزادیٔ فکر کا خوبصورت نام دیتے ہیں۔

محمد قطب

(اسلام اور جدید ذہن کے شبہات [illegible])

اللہ کی راہ میں خرچ کرو

القرآن

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔ اللہ، وہ زندۂ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ (البقرہ ۲۵۴)

تحفے دیا کرو

السنۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آپس میں ہدیئے تحفے دیا کرو۔ ہدیہ سینوں کی کدورت و رنجش دور کر دیتا ہے اور ایک پڑوسن دوسری پڑوسن کے ہدیہ کے لئے بکری کے ایک کھر کے ایک ٹکڑے کو بھی حقیر و کمتر نہ سمجھے۔ (جامع ترمذی)

ڈائیں ڈائیں فش

[illegible]

وہ سکون کا ٹھنڈا سانس لے کر بیٹھ گئے، لاٹھیوں پر سے گرفت ڈھیلی پڑ گئی۔ اب وہ چشم پوشی پہ مجبور تھے۔ [illegible]

[illegible]

بی بی نہیں دیا۔ ساتھی! پولیس وہاں بھی چشم پوشی سے کام لے سکتی تھی کہ ہم بھی دیکھ لیتے کہ اِم آر ڈی میں جو خم کو اپنے ساتھ ملانے کا کتنا دم خم موجود ہے۔ جس پارٹی میں ڈاکٹر حسن یوسف اور ناہید اقبال جیسے لیڈر بن جائیں وہ تحریک جمہوریت چلا سکے گی؟!!!!

[illegible] سے باہر پوں کو بھی جلوس میں شامل سمجھ رہا تھا لیکن یہ جلوس کھلی فضا میں آ کر منکشف ہو گیا۔ نعرے باز کارکن اپنے قائد سے کچھ کہنے لگے شاید وہ آگے بڑھنے سے ہچکچا رہے تھے۔ جب یوسف قریشی بار بار اپنی پیشانی سے عرق انفعال کے قطرے صاف کرنے لگے۔ تو پھر یہ منظر برداشت نہ ہو سکا اور میں آگے بڑھ گیا۔

شام کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ پولیس نے [illegible] جلوس کو ڈیفنس سوسائٹی سے آگے بڑھنے [illegible]

[illegible] افراد ہاتھوں میں پرچم اور بانسوں میں سبز پٹیاں اور سفید [illegible] اور ٹی وی کا کیمرہ [illegible] کوریج کرتے ہوئے ہیں۔ اس بھیڑ بھڑکے میں یوسف قریشی بھی دکھائی دیئے کہ ان کی ناک پسینے سے تر تھی اور سانس شاید مظاہرین کی کمی کے باعث سرخ تھے وہ پھولوں کا ہار پہنے بلا کسی خوف و خطر مٹھی بھر جلوس کی قیادت کر رہے تھے!

ویگن کا گھیاں علاقہ پولیس کے چند ٹرکوں کی موجودگی سے مزید ہیجان ہو گیا تھا۔ پولیس کے جوانوں کو میں نے دیکھا کہ وہ کبھی جلوس کو دیکھتے ہیں اور کبھی "آرڈر" طلب نگاہوں سے اپنے باس کی طرف۔ بہر حال دیر تک وہ حیران رہے لیکن جب انہوں نے نعرے سنے جن میں صدر ضیاء کی حمایت کے الفاظ شامل تھے تو [illegible]

اللہ کی مخلوق کے لئے

ایک دفعہ مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ کسی دعوت میں شریک تھے۔ کھانا شروع ہوا۔ کھانے کے دوران ایک صاحب بڑی بوٹیاں منتخب کر رہے تھے۔ مولانا نے کافی دیر برداشت کیا مگر وہ صاحب قریب بیٹھے ہوئے رشتے ہو گئے تھے۔ مولانا نے رہا نہ گیا۔ [illegible] "جناب اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوق کے لئے بھی کچھ بچنے دیجئے۔" ساری محفل زعفران زار بن گئی۔

جنیوا مذاکرات پر مایوسی کے سائے

وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان نے کہا ہے کہ افغان مسئلے کے عنقریب یا کم از کم رواں سال میں حل ہونے کی توقع نہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ افغان مسئلے پر مایوسی کا آثار اچانک کیوں ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنیوا مذاکرات اب اس مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ جہاں تصفیہ طلب امور کے موضوعات کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔ مذاکرات مشکل مرحلے میں پہنچ گئے ہیں۔ گویا پیش رفت کے بعد اب نیا بحران آن پہنچا ہے۔

وزیر خارجہ اب جس نتیجے پر پہنچنا شروع ہوئے ہیں ہم اس نتیجے کی توقع کا اظہار بہت پہلے سے کرتے آ رہے ہیں۔ ہمارا کہنا ابتداء سے یہ رہا ہے کہ جنیوا مذاکرات کا ڈھونگ محض عالمی توجہ افغانستان کی اصل صورت حال سے ہٹانے، افغانستان کے محاذ پر لڑنے والے مجاہدین کو بایوس اور اشتعال دلانے، روس کو ان کی قوت مزاحمت کو توڑنے اور نئی جنگی حکمت عملیوں کو روبہ عمل لانے کے لیے مناسب مہلت حاصل کرنے کے لیے رچایا جا رہا ہے۔ کیونکہ اگر روس واقعتاً مذاکرات کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے کا خواہشمند ہوتا تو اس خواہش کی علامت کے طور پر اس کی طرف سے دو باتوں کا ہونا ضروری تھا۔ اوّل یہ کہ روس خود مذاکرات میں شریک ہوتا اور مجاہدین کو بھی مذاکرات کے فریق کے طور پر قبول کرتا۔ دوم یہ کہ افغانستان میں اپنی فوج کشی اور جارحیت کی رفتار و مقدار میں کمی کرتا۔ مگر ان میں سے کوئی بھی بات نہیں ہوئی بلکہ اس پورے عرصے میں روس سے وقتاً فوقتاً تازہ دم فوجوں کی رسد کی اطلاعات ملتی رہی ہیں۔ تازہ ترین اطلاع بھی یہ ہے کہ کابل سے روسی سرحد تک [illegible] میل کی شاہراہ کو مجاہدین سے پاک رکھنے کے لیے ہر [illegible] سیکنڈ طیارہ گولہ باری ہو رہی ہے تاکہ روس سے تازہ دم فوج کی افغانستان میں منتقلی جاری رہے۔

ان حالات میں جنیوا مذاکرات سے مثبت نتائج کی توقع محض عبث تھی۔

آپ بھی کچھ ارشاد فرمائیں!

بنگلہ دیش کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ارشاد نے کہا ہے کہ جمہوری ادارے قائم کرنے کے کام کو پورا کرنے کے بعد وہ ملک کے [illegible] کی حیثیت سے غیر فوجی کردار ادا کرنے کے خواہش مند ہیں۔ ہمارے خیال میں بنگلہ دیشی فوجی سربراہ کی یہ صاف گوئی بہتر ہے اس سے کم از کم سیاست کی بے یقینی تو دور ہو گئی ابہام ختم ہوا سیاست دانوں کو معلوم ہو گیا ہے کہ جنرل ارشاد کیا چاہتے ہیں ان کی خواہش اور عزائم کیا ہیں۔ ہمارے یہاں عجب گو مگو کی کیفیت ہے کہ نہ صدر صاحب اپنے دل کی بات بتا رہے ہیں اور نہ سیاسی ابہام ختم کرنے کے لیے کوئی کارروائی کرتے ہیں چھ سال پورے ہونے کو آئے۔ ملک کا سیاسی مستقبل بے یقینی کے خلاء میں معلق ہے۔ ہم اپنے صدر صاحب سے عرض کریں گے کہ وہ بھی جنرل ارشاد کی طرح کچھ ارشاد فرمائیں تاکہ سیاست والوں [illegible] کوئی [illegible]

مولانا نورانی کے ارشادات عالیہ

مولانا شاہ احمد نورانی صاحب کا ارشاد ہے کہ دینی بنیاد پر کسی اتحاد کا قیام ملک کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ ایسا کوئی اتحاد وجود میں آیا تو ملک میں خانہ جنگی کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ اس طرح یہ ملک کے مفاد میں نہیں ہوگا۔

یہ ان بزرگ کا فرمان ہے جو دینی جمعیت کی قیادت فرماتے ہیں۔ دینی بنیاد پر قائم علماء کی جماعت کی سربراہی فرماتے ہیں۔ پوری دنیا میں دینی تبلیغ کیلئے دورے فرماتے ہیں مگر اپنے ملک کی سیاست میں دینی بنیاد پر اتحاد انہیں بنائے فساد نظر آتا ہے! اللہ اکبر! اور یہ ارشاد ان کا کس ملک کے بارے میں ہے؟ اس کے بارے میں جو دینی ہی کی بنیاد پر اتحاد کے نتیجہ میں معرض وجود میں آیا۔ کیسی بدنصیبی ہے کہ اسلام کے نام پر حاصل ہونے والے ملک میں ایک عالم دین یہ سیاسی فتویٰ دے رہے ہیں کہ اسلام کی بنیاد پر مسلمانوں نے اتحاد کیا تو ملک خطرے میں پڑ جائے گا خانہ جنگی کا اندیشہ پیدا ہو جائے گا۔ دینی بنیاد پر اتحاد کی مخالفت کرنے یا اتحاد کے ہدف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ سیکولر ازم کی بنیاد پر تحریک چلانے والوں کے مقابلے میں دینی جماعتیں سیاست سمجھے [illegible]

[illegible] ہی ملک کے مفاد کے خلاف سمجھا جاتا ہے؟ کیا آپ کو یاد ہے کہ انتقال کے بعد [illegible] اور اس کے بعد [illegible] انقلاب آیا کہ دین کا علماء الیکشن میں حصہ لیں اور دینی حقوق کی لڑائی اپنی سیاست اور ملک کا مفاد خطرے میں نظر آنے لگا۔ چھ سال پہلے جس اتحاد میں مولانا شریک تھے اسے تحریک نظام مصطفیٰ کا نام دے کر شروع کیا تھا اور آپ پر سب کو خوشی ہوئی تھی اور سب نے نعرہ لگایا تھا۔ آپ اس تحریک کو قبول کیا تھا۔ اب مولانا کو اپنی تحریک کی ضرورت کیوں محسوس ہو گئی؟ [illegible]

[illegible] دانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کیا جائے اور اس مقصد کے لئے [illegible] مخالفوں کو منظم ہو کر تقریب پر مولانا [illegible] جلسہ سے آخر کس کا کھیل ہے جس کی بنیاد پر کوئی اتحاد وجود میں آیا تو ملک میں خانہ جنگی ہو جائے گی اور اس طرح سوشلسٹ ملک کے مفاد میں نہیں ہوگا۔ [illegible] کیا اب اس ملک میں اسلام اور دین کے حوالے سے سیاست نہیں چل سکتی کیونکہ تم کمزور ہو مخالف بہت طاقتور ہیں اگر تم نے ایسا کوئی اتحاد کیا تو تمہارا [illegible] ہو جائے گا۔ [illegible]



خواتین

جیتی جاگتی زندگی — ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

شمع اور پروانے کا سمبل - نتیجہ محرومی ہے

میں ایک مسئلے کے بارے میں ہر وقت سوچتا رہتا ہوں۔ اس وجہ سے میرے سر میں شدید درد رہتا ہے۔ وہ یہ کہ جب پروانے کو شمع نظر آتی ہے تو پروانہ بڑے پیار سے اپنے دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ شمع کے پاس جاتا ہے۔ اور شمع کتنی ظالم ہے وہ اپنے پروانے کو جان سے مار دیتی ہے۔ اسے جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

اگر پروانے کا کام ہی شمع پر قربان ہونا ہے تو پھر شمع بجھ کیوں نہیں جاتی وہ کیوں جلتی رہتی ہے میرا سر درد سے پھٹ جائے گا۔

ج - و

شمع اور پروانہ، اس پر اس شدت سے کڑھنا کر سر درد سے پھٹنے لگے۔ اس کے پس منظر میں کوئی بات ضرور ہے۔ آپ کی کوئی محرومی۔ کوئی تلخ تجربہ، کوئی احساس، کوئی المیہ۔ ورنہ آپ جس ملک میں رہ رہے ہیں یہاں شمعیں بھی نہیں ہوتیں اور پروانے بھی نہیں۔ پھر یہ آپ کو اس قدر کیوں ستانے لگے۔ سوچیں ذرا کہ شمع اور پروانہ آپ کے کس احساس کے سمبل ہیں۔

آپ ایک نارمل انداز میں سوچیں گے تو آپ کو یقین ہو جائے گا کہ شمع تو روشنی پھیلانے کے لئے جلتی ہے۔ خود بھی سلگتی ہے۔ جلتی ہے تاکہ دوسروں کو روشنی دے سکے۔ ان کے اندھیرے دور ہو سکیں۔ وہ اس کی روشنی میں اچھے کام کر سکیں۔ یہ تو پروانے کا خبط ہے کہ وہ اس پر خود کو قربان کر دیتا ہے

دیکھا جائے تو یہ ایک معمولی سی بات ہے۔ زندگی کی تگ و دو میں اگر ہمیں چند لمحے تنہائی کے میسر ہوں تو ہم اکثر ایسے سوال اپنے آپ سے کرتے ہیں۔ لیکن شمع اور پروانہ کی بات پر آپ کی شدید دلچسپی تشویشناک ہے۔ بہتر تو یہی ہے کہ آپ کسی سائیکاٹرسٹ سے اپنا حال بیان کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو تحلیل نفسی کریں۔ مثلاً جب آپ ایسا سوچنے لگیں تو کاغذ پنسل لے کر بیٹھ جایا کریں۔ اس وقت آپ کے ذہن میں جو کچھ ہو، جو یاد آئے لکھتے جائیں۔ پھر اس تحریر کو پڑھیں آپ کو اپنی پریشانی کی اصل وجہ معلوم ہو جائے گی۔

بہرحال آپ سر کے درد کے بارے میں اپنے جی پی سے ضرور بات کریں۔

بغض کی پرورش

میری عمر بارہ سال ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میری منگنی ہوئی ہے۔ میرے منگیتر ابو کے ایک عزیز دوست کے بیٹے ہیں، وہ لوگ لاہور میں مقیم ہیں۔ یہ پڑھنے کی خاطر یہاں آئے تھے۔ ابو کے دوست انہیں ہی چچا کہتی ہوں۔ کچھ عرصہ قبل لندن آئے اور انہی ابو سے میرا رشتہ مانگا۔ امی ابو نے اقرار کر لیا گو کہ باقاعدہ طور پر منگنی کی رسم نہیں ہوئی تھی، لیکن چچی نے مجھے انگوٹھی پہنائی تھی۔ امی نے بھی رج کو انگوٹھی پہنائی۔۔۔!

رج اکثر ہمارے ہاں آتے رہتے تھے۔ میرے والدین کا خیال ہے کہ دو سال بعد ہم سب پاکستان جائیں گے پھر وہاں شادی ہو گی۔ تب تک "رج" کا کورس ختم ہو جائے گا۔

میرے منگیتر رج، خوبصورت اور اسمارٹ ہیں لیکن میں ان کی ایک بات سے چڑتی ہوں۔ یہ کہ وہ ہر وقت اپنی بہنوں کی باتیں کرتے رہتے ہیں وہ کیا کرتی ہیں کیسے کپڑے پہنتی ہیں، ابا انہیں زیادہ باہر نہیں جانے دیتے، البتہ میرے ساتھ وہ ہر جگہ جا سکتی تھیں۔ خدا جانے ان کی ان باتوں سے کیا مراد ہے وہ مجھے کیا بتانا چاہتے ہیں، مجھے بہرحال ان کی بہنوں کے ساتھ ہر وقت کا مقابلہ پسند نہیں، حالانکہ میں نے انہیں دیکھا تک نہیں۔ لیکن "رج" کی ان باتوں کی وجہ سے ان سے چڑنے لگی ہوں۔

میں جانتی ہوں یہ اچھا نہیں ہے لیکن آخر کیا کروں۔

ر۔ ط۔

شادی سے پہلے کبھی کبھار کی ملاقاتوں میں فریقین کے درمیان خاطر خواہ باہمی اعتماد پیدا نہیں ہوتا۔ پھر خواہ مخواہ کی غلط فہمیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ دراصل اس جذبے کے پیچھے قربت اور اپنائیت کی خواہش چھپی ہے، اگر رج اپنی بہنوں کی باتیں نہیں کریں گے تو دل میں یہ شبہات پیدا ہوں گے کہ خدا جانے یہ شخص کبھی اپنے گھر والوں کا ذکر کیوں نہیں کرتا یا پھر سوچیں گی کہ یہ جو اتنا عرصہ سے یہاں رہ رہا ہے اس کی ضرور کوئی گرل فرینڈز ہوں گی۔ یہ ایسے ہی تھا ہے دل جلانے کے لئے کچھ تو چاہئے۔

بہنوں کے بار بار ذکر کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ وہ آپ کا ان کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ گھر اور وطن سے دور اپنے یاد آ ہی کرتے ہیں پھر بھائیوں کو اپنی بہنیں اچھی لگا ہی کرتی ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ یہ بتا کر کہ ابو بہنوں کو کہیں جانے نہیں دیتے وہ صرف میرے ساتھ جا سکتی ہیں، آپ پر یہ



گھر میں اپنا اثر و رسوخ ظاہر چاہتے ہوں۔ یہ تو اچھی بات ہے۔

آپ اپنے دل میں ان کی بہنوں کے لئے خواہ مخواہ کی الجھن پیدا نہ کریں، بہتر یہ ہے کہ آپ "رج" سے اپنی بہنوں کی سالگرہوں کی تاریخیں معلوم کریں۔ پھر اس موقع پر کارڈ بھیج دیں یا عید وغیرہ پر تہنیتی پیغام بھیجیں، اس طرح ان سے خطوط آنے لگیں گے۔ آپس میں خیر سگالی کا تبادلہ ہو گا تو ان کا ذکر برا نہیں لگے گا۔

چپ شاہ کا روزہ

میرے چھوٹے بھائی کی عمر اکیس سال ہے وہ جب کام سے گھر واپس آتا ہے تو چپ کیوں نہیں جاتا۔ ہم لوگ اس کی اس عادت سے بے حد پریشان ہیں۔ وہ گھر بھی خاموش رہتا ہے۔ گھر میں کوئی مہمان آ جائے تو رسمی علیک سلیک کے بعد چپ ہو جاتا ہے۔ ہمارے رشتے دار بہن بھائی اس کو چھیڑتے ہیں کہ اس نے چپ کا روزہ رکھا ہوا ہے۔ وہ یہ بات سن کر ہنس دیتا ہے اور اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ ہم لوگ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر شیو بنانے کے لئے کہتے ہیں۔ وہ اپنی صحت کا بھی خیال نہیں کرتا۔

گھر سے باہر دوستوں کی محفل میں وہ بہت خوش رہتا ہے۔ ہم نے کئی بار اس سے خاموشی کی وجہ پوچھی وہ کچھ نہیں کہتا۔

یاسرہ

جو شخص اپنے بھائی [illegible] سے آپ [illegible] گفتگو نہیں کرتا [illegible]

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ طبعاً خاموش رہنے کا عادی ہو۔ والد کی وفات کے بعد اس کی خاموشی زیادہ گمبھیر ہو گئی ہو۔ گھر میں کوئی اور لڑکا نہیں۔ وہ بھلا بہنوں سے اور امی سے کیا بات کرے۔ دوسرا بھائی ہو تو مشترکہ دلچسپی کی بہت سی باتیں کی جا سکتی ہیں۔ بہنوں کے ساتھ بیٹھ کر کرکٹ اور سیاست کی باتیں۔ یا موٹر سائیکلوں کی باتیں وہ کیسے کر سکتا۔

کام سے تھک کر آئیں تو گھر پر بھی بیٹھنے کو جی چاہتا ہے۔ آپ ہی نے لکھا ہے کہ وہ دوستوں کی رفاقت میں خوش ہوتا ہے۔ البتہ اس کا یہ رویہ ٹھیک نہیں کہ گھر آئے مہمانوں سے بات چیت نہیں کرتا اسے اس کا احساس دلانا چاہیے کہ اب وہ گھر کا واحد مرد ہے۔ اس پر بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ گھر آئے مہمانوں کی پذیرائی اسکے فرائض میں شامل ہے۔

شام کے وقت یا چھٹی کے روز اسے یہ ترغیب دیں کہ اپنے دوستوں سے ملنے جلنے چلا جایا کرے۔ وہ برسر روزگار ہے۔ اس کی شادی کے بارے میں بھی سوچیں۔ کہیں وہ یہ تو نہیں سوچتا رہتا کہ چار بہنوں کے فرض سے سبکدوش ہو کر ہی اس کی شادی ہو گی۔ اس کے لئے کوئی مناسب رشتہ ہو تو اسکی شادی کر دیں۔ بیوی آ جائے گی تو وہ گھر میں دلچسپی لینے لگے گا۔ پھر آپ بہنوں کو اسے خوش رکھنے کے لئے مجبور کرنا نہیں پڑے گا۔ یہ کام اس کی بیوی خود ہی کرے گی۔

تحریک آزادی نسواں کا فریب

اسلام نے عورت کو جو عزت اور مقام بخشا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھ میں نہیں آتا کہ جدید مسلمان عورت کے حقوق کے نام پر اس سارے ہنگامے کا مقصد کیا ہے؟ کیا کوئی ایسا حق باقی ہے جو اسلام نے عورت کو نہیں دیا جس کی وجہ سے وہ اپنے حقوق کی خاطر باقاعدہ مہم چلانے اور حق رائے دہی اور پارلیمانی نیابت کی طرح کے ذرائع اختیار کرنے پر مجبور ہے؟ آج کی عورت کا مطالبہ ہے کہ اس کو مساوی انسانی درجہ دیا جائے مگر شاید اسے معلوم نہیں کہ اسلام اس کو یہ حق آج سے بہت پہلے دے چکا ہے۔ نظری طور پر نہیں بلکہ عملاً بھی اور قانوناً بھی۔ وہ معاشی آزادی کی طالب ہے اور معاشی زندگی میں براہ راست حصہ لینے کا حق مانگتی ہے۔ اسلام دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے اسکو یہ حق عطا کیا ہے۔ وہ اپنے لیے تعلیم حاصل کرنے کا حق چاہتی ہے۔ اسلام نہ صرف اس کے اس حق کو تسلیم کرتا ہے بلکہ اس پر اس کا حصول فرض قرار دیتا ہے۔ وہ اپنے لیے یہ حق مانگتی ہے کہ اس کی اجازت اور مرضی کے بغیر اس کی شادی نہ کی جائے۔ اسلام اس کا نہ صرف حق تسلیم کرتا ہے بلکہ خود اپنی شادی طے کرنے کا حق بھی اسکو دیتا ہے۔ وہ یہ چاہتی ہے کہ گھر کی چار دیواری میں رہ کر وہ اپنے فرائض بجا لائے اور اس کے ساتھ انصاف و مہربانی کا برتاؤ کیا جائے۔ اگر اسکا خاوند اس سے بدسلوکی اور بے انصافی کا مرتکب ہو تو اس کو اس سے علیحدگی کا حق حاصل ہو۔ اسلام عورت کو یہ سارے حقوق دیتا ہے وہ گھر سے باہر کام کاج اور ملازمت کا حق مانگتی ہے۔ اسلام اس کا یہ حق بھی تسلیم کرتا ہے۔

لیکن اگر وہ یہ چاہتی ہے کہ اسے چھچھورپن اور اخلاق باختگی کے مظاہرے کرنے کی آزادی دی جائے اور اسکی انسانیت سوز سرگرمیوں پر کوئی گرفت نہ کی جائے تو ظاہر ہے کہ اسلام کے دامن میں یہ آزادی اور چھوٹ حاصل نہیں ہو سکتی کیونکہ اسلام ان سب چیزوں کو انسانی عز و شرف کے منافی سمجھتا ہے۔

محمد قطب

(اسلام اور جدید ذہن کے شبہات ص ۲۲۴)

تشنہ لب سیراب ہوا

بیگم طاہرہ عقیل

ہوا۔ آج یوں بھی کبھی کبھی پیچیدہ ساز اعلانہ ہو مراد کچھ سیمابات اس کے استقلال میں کوئی فرق نہیں آیا۔ یوں تو زندگی کا انداز بدل گئی اور وہ ایک ٹھا تو ایک ماحول بیٹر دل کا ایک ڈیرہ چند بار دوری سر رکھیں اور وہ تو ہم اپنے فیصلے میں ڈال کر تیار ہو گیا تھا۔ تمہاری ذات کا زخم ابھی کچا ہے اور پہاڑی سڑک کا فاصلہ کافی ہے۔ چلتے چلتے تمہارا زخم کھل جائے گا۔

[illegible]



[illegible]

کالا شہد بھاری سے ٹھوکر [illegible] زخم کی تکلیف اور پیاس کی شدت [illegible]

[illegible]

آیا تھا اسے اپنے گاؤں کی ویران سڑک نظر نہیں آئی تھی۔ وہ تو سڑک کے کنارے اس چلتے ہوئے جو کھیتوں کے کنارے پہنچا تھا۔ یہ کھیت جہاں [illegible]

[illegible]

ادب و ثقافت

سخن در سخن

خامہ بگوش کے قلم سے

آج کل بھارت سے ہمارے تعلقات بہت بہتر ہوتے جا رہے ہیں۔ سرکاری سطح پر مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ تجارتی وفد بھی آ جا رہے ہیں اور کرکٹ ٹیم بھی حال ہی میں دورہ کر کے واپس جا چکی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہو رہا ہے کہ بھارت سے کتابیں اور رسائل آنے والے رک ...

وہ میرا جی چاہتا تو میں بھی کرشن چندر کی طرح گھٹیا لکھ سکتا تھا۔

وہ کل کا نسخہ لاہوری ہے ... آج کا بیدی۔

ہوتے کہاں ہمارے محلے میں ایک ایسا سکھ رہتا ہے جو کے بارہ بجے بوکھلا جاتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ اصلی سکھ نہیں ہوگا۔ بیدی صاحب نے جواب دیا۔ بیدی سے سکھ بنا ہوگا۔

"بیدی صاحب بہت قد آور ہیں لیکن ان کے گرم فرما ڈاکٹر ڈی ڈی کشیپ بہت زیادہ قد آور تھے۔ ایک یاروں کے وقت دونوں ... کشیپ صاحب پسینے میں شرابور تھے لیکن بیدی صاحب کو پسینہ نہیں آ رہا تھا۔ ایک جگہ کشیپ صاحب رک کر بولے۔ "بیدی! آپ کی وجہ ہے کہ مجھ کو پسینہ آ رہا ہے آپ کو نہیں؟" بیدی صاحب نے برجستہ جواب دیا۔ "وجہ ظاہر ہے آپ سورج سے زیادہ قریب ہیں۔"

اس میں نمبر میں بیدی کے تین انٹرویو بھی ہیں۔ ان سے جو باتیں بیدی کی زندگی کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہوتا ہے، وہ بعض ہم عصر وں کے بارے میں ان کی رائے کا بھی پتہ چلتا ہے۔ بیدی سے سوال کیا گیا۔ آپ کے بعد جوگندر پال، سریندر پرکاش، بلراج مین را، انور سجاد، انتظار حسین، رام لعل وغیرہ منظر عام پر آئے۔ یہ آپ کی نسل سے کس حد تک مختلف ہیں۔ ان کی تخلیقات آپ کی نظر سے گزری ہوں گی۔ متفق ہیں آپ؟ بیدی نے جواب دیا "ان میں سے کچھ لوگوں کو تو میں نہیں ... پہلا نمبر میری نظر میں انتظار حسین کا آتا ہے۔ پھر انور سجاد، پھر رام لعل، جوگندر پال ... افسانہ لکھنے کا فن ... یہ لوگ افسانہ لکھنے کا فن بڑی اچھی طرح جانتے ہیں۔

بیدی کی انسان دوستی کا ایک واقعہ بھی سن لیجئے جو بیدی کے چھوٹے بھائی ہرنام سنگھ بیدی نے بیان کیا ہے۔ "فسادات کے دوران بیدی صاحب نے شملہ میں مقیم مسلمانوں کی جانیں بچائیں۔ اگرچہ ہمارے گاؤں میں ہمارے تایا جی اور کئی ایک رشتہ دار قتل ہو چکے تھے وہ اور ان کے دوست ... ایک آدمی کو گھیرے ہوئے تھے جو نہایت ہراساں تھا۔ چلا رہے تھے کہ یہ مسلمان ہے ... بیدی صاحب ... اسے بیدی صاحب کے سپرد کر دیا گیا۔ اسے گھر لائے، کھلایا پلایا اور حفاظت سے روانہ کیا۔"

"اپنے طبیعت ... میں نہیں۔ بیٹیاں اپنے اپنے گھر ... پنجاب کے چکر کاٹ رہا ہے اور دیکھ رہا ہے کہ کہیں بھی کوئی ..."

"تو کسی بھی خیالی لڑکی سے اس کی شادی کر ..."

"مالی حالت اس قدر خراب ہو گئی ہے کہ کیا ... زیادہ کچھ بھی نہیں کہ بیوقوف کہو ..."

"بیدی کی شخصیت پر پروفیسر ... پرکاش پنڈت ..."

ایک بار بیدی صاحب کے ایک عیسائی دوست نے ان کے سکھ ہونے کا مذاق اڑانے کے لئے پوچھا۔ بیدی صاحب آپ سکھوں کے بارہ بجنے ہیں اس میں کہاں تک صداقت ہے؟

"کافی صداقت ہے۔" بیدی صاحب نے اقرار کیا۔

"پھر تو آپ کے بھی بارہ بجتے ہوں گے۔"

"ضرور بجتے ہیں۔"

"اس وقت کیا ہوتا ہے؟"

"یہی کہ کوئی غلط حرکت کرنے کو جی چاہتا ہے۔"

"اچھا اب یہ بتائیے کہ یہ بارہ کس وقت بجتے ہیں۔ دوپہر کو یا رات کو؟"

"دوپہر کو۔" بیدی صاحب نے کہا۔ "کیونکہ اس وقت گرمی بہت ہوتی ہے اور گرمی میں سر کے لمبے لمبے بالوں اور پگڑی کی وجہ سے ہر سکھ بوکھلا جاتا ہے۔"

"لیکن بیدی صاحب" عیسائی دوست نے محظوظ ہوتے ...

تازہ بہ تازہ

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

خبر آئی ہے کہ لندن میں فیض صاحب کا جو مجموعہ کلام چھپا ہے اس کے ہر ورق پر سونے کا پانی پھیر گیا ہے۔ اب تک تو مرزا ظفر الحسن فیض صاحب کے کلام پر پانی پھیرتے رہتے تھے، اب لندن والوں نے بھی کچھ کرنا شروع کر دیا ہے۔ مگر سونے کا پانی پھیرنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی ... لندن میں سادہ پانی نایاب ہے، اسی لئے مجبوراً سونے کے پانی سے کام چلایا گیا ہو۔ لیکن ناشر کو یہ تو سوچنا چاہئے تھا کہ اس طرح کتاب کی قیمت اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ ہم جیسے سخن فہموں اور سخن شناسوں کے لئے اسے خریدنا مشکل نہیں، ناممکن ہو گا ...

اگر کوئی صاحب میری مخالفت میں کچھ لکھنا چاہیں تو وہ بخوشی لکھ سکتے ہیں۔ ان الفاظ کے بعد انہوں نے چند لمحے توقف کیا پھر اپنی غزلیں سنانا شروع کر دیں۔ چند شعر بطور نمونہ آپ بھی سن لیجئے

وہ مرا گرد کے مانند فضا میں اڑنا
پھر اسی گرد سے پیدا مرا لشکر ہونا

میری کشتیاں ہیں میرے ملاحوں کی قسمت
میں ... بادباں ... اور لنگر ... ہم

ریت کا نیزہ کی حسرت میں معلق ہو گئے
اب ذرا نیچے اتر ... آدمی بن جائیے

کشتیوں والے ... رہتے ...
اور ... ہو کے شور میں

علی سردار جعفری کے اعزاز میں
لوٹری فورم کے زیر اہتمام تقریب

سلیم احمد کی "اکائی"

سلیم احمد کے دوسرے مجموعہ کلام "اکائی" کی تقریب اجراء ...

جدید اردو افسانہ

نگار کا تازہ شمارہ (جون ۱۹۸۳) شائع ہو گیا ہے ...

... کے نام یہ ہیں: منشرف احمد، شفیق احمد، ... انجم اعظمی، شوکت صدیقی، ... گفتگو تھے۔

... آخری کلاسیکی شاعر ہیں۔ جمیل ... جب سلیم احمد سے غزل سنانے کی درخواست کی تو سلیم صاحب نے مائیک پر آ کر کہا کہ کوئی دوست اگر وہ الفاظ جو اس نے میری تعریف میں کہے ہیں واپس لینا چاہے تو اس تقریب کے اختتام سے پہلے واپس لے سکتا ہے۔ اس کے علاوہ

غزل

وسیم بریلوی (شکاگو)

جھونکا صبا کا یوں سرِ گلشن گذر گیا
جیسے ہر ایک غنچہ میں نشتر اتر گیا

بیمارِ غم کی رات ہوئی اس طرح بسر
شب بھر میں چارہ گر کا بھی چہرہ اتر گیا

شاید یہ اپنی اپنی بصیرت کی بات ہے
دو لفظ بھی کرے یار میں شام و سحر گیا

دل کی کہاں بساط کہاں پرتوِ جمال
قطرے میں جیسے کوئی سمندر اتر گیا

یہ کہہ کر چارہ گر سے رخصت دعا کرو
یہ مرض وقت نزع ہی جائے گا اگر گیا

اس شوخ کے مزاجِ مد و جزر کو نہ پوچھ
دریا کبھی چڑھا، کبھی دریا اتر گیا

ہر پل ہوں مضطرب کسی لمحہ نہیں قرار
نشتر اب جو لے کے رگِ جاں میں اتر گیا

اس چشمِ التفات کی سرابیاں انیس
جس طرح سوکھے دھانوں میں پانی اتر گیا

سلسلۂ ہدایت



مانٹریال کے حامد قیوم ولد مہر قیوم جنہوں نے ۵ جون ۸۳ کو چھ سال سے بھی کم عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حامد قیوم کے اسناد ان محترم انکے دادا جان محمد عبدالقیوم اور کلیم الہٰ خان ہیں۔

میرا مسئلہ باغی نہیں شام ہے میں صدر اسد سے بات چیت کیلئے تیار ہوں: عرفات



حکومت وڈیو گیمز پر پابندی لگا رہی ہے

پنجاب میں صدر راج کی تیاریاں

طویل ترین مارشل لاء

ضیا حمایت تحریک نے "یوم ضیا" منایا

کراچی، حیدرآباد، سکھر اور دیگر شہروں میں اجتماعات منعقد کئے گئے

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں۔ (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

پاکستانی مسلم تعلیمیافتہ وکینیڈین امیگرنٹ کیلئے تقریباً چالیس سالہ پروفیشنل اور شادی میں سنجیدگی سے دلچسپی رکھنے والے صاحب کا رشتہ درکار ہے۔

N. Ahmed
Box 1023, Williamsville
N.Y. 14221, U.S.A.

بمبئی کے شریف سنی سید گھرانے کی باشعور قبول صورت تعلیمیافتہ امریکن امیگریشن کی مالک ۳۳ سالہ لڑکی (جو حادثاتی طور پر اس ملک میں طلاق سے دوچار ہوئی) کے لئے مناسب برسر روزگار تعلیمیافتہ ۴۰ تا ۴۴ سالہ شخص کا رشتہ درکار ہے۔

S. A. Ashraf
108 Lyons Street
Lafayette LA 70506
U.S.A.
Phone: (318) 989-0125

پاکستان امریکہ سے مزید ایف 16 طیارے حاصل کرے گا

بحریہ اور فضائیہ کے لیے جدید اسلحہ حاصل کیا جا رہا ہے

پاکستانی بری فوج کے پاس بیشتر اسلحہ پرانی قسم کا ہے۔ ڈاکٹر سبرامنیم کا دعویٰ

مجلس شوریٰ کی خصوصی کمیٹی نے ملک کے لئے پارلیمانی نظام کی تجویز پیش کر دی

صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات میں توازن کی سفارشات

تجاویز کے مسودہ کی منظوری ۵ جولائی کو شوریٰ کے اجلاس میں دی جائیگی: فدا محمد خان

جماعت اسلامی سے اختلاف اصولی ہے: جیند فاروق

ایم آر ڈی کے ۸ کارکنوں کی ضمانت پر رہائی

کینیڈا پاکستان کو ایک کروڑ ۶۰ لاکھ ڈالر کی ترقیاتی امداد فراہم کریگا

امداد تیل و گیس کی تلاش، بیماریوں سے بچاؤ اور افغان مہاجرین کیلئے استعمال کی جائیگی، سمجھوتوں پر دستخط ہو گئے

مزاری کو ڈیرہ جہانپن پہنچا دیا گیا

پنجاب بدر کرنے کے باوجود وہ پنجاب میں ہیں

مزاری کو تحفظ امن عامہ آرڈیننس کے تحت سندھ بدر کر دیا گیا

سرحد، بلوچستان اور پنجاب میں داخلے پر پہلے ہی پابندی ہے، مجھے سندھی کب سمجھا جائے گا؟ مزاری

ہمیں مسرت ہے کہ یوم سیاہ ملک گیر پیمانے پر منایا گیا: خواجہ خیرالدین

حکومت ہراساں کر کے بحالی جمہوریت کی راہ نہیں روک سکتی، گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے

یوم سیاہ توقعات سے زیادہ کامیاب رہا: اکبر بگٹی

fortnightly **al-Hilal**
Vol.12 No.9 50 ¢
July 25, 1983
Phone: (416) 474 9292

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

مشرقی پنجاب میں مندروں پر سکھوں کے حملے، ایک ہندو ہلاک ہو گیا

جالندھر میں شدید جھڑپیں، مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کا لاٹھی چارج، درجنوں زخمی، ایک شخص کو چھرا گھونپ دیا گیا

گھورتھلہ میں صورتحال پر قابو پانے کے لئے فوج طلب کر لی گئی

صوبے کے ہندو لشندوں کے خلاف بطور احتجاج آج عام ہڑتال کر رہے ہیں

فوج کردار طلب کرتی ہے تو اسے احتساب بھی قبول کرنا ہوگا

دستور میں کی حاکمیت کو مضبوط بنانا ضروری ہے

جمہوریت کے لئے کتنے افراد قید ہیں

ترکی کے نظام حکومت دو آئین میں فوج کے کردار کا تعین

چینے کے لئے صدر کے مشیر برائے سیاسی امور ترکی پہنچ گئے

عراق نے ایران کی آبادیوں پر کلسٹر بم اور میزائل برسائے ہیں

ایران نے فوجی اور اقتصادی تنصیبات پر حملے کئے۔ اقوام متحدہ کی تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ

بقیہ صفحہ ۲ پر

کالعدم پیپلز پارٹی والوں نے ۱۴ اگست کی تحریک کے لئے معاوضہ طلب کر لیا

فی وارڈ ۵۰ ہزار روپے ادا کرنے کا مطالبہ، تحریک خطرے میں پڑ گئی

بلدیاتی انتخابات غیر سیاسی نہیں غیر جماعتی ہوں گے، فخر امام

سیاسی افراد اپنی انفرادی حیثیت میں انتخابات میں حصہ لے سکیں گے، آئندہ سال ملک میں مردم شماری ہوگی

فلسطینی باغیوں کے قائد ابو موسیٰ نے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

فلسطین سے تمام غیر فلسطینی یہودیوں کو نکالا جائے گا۔ ابو موسیٰ

ترکی میں نو زائدہ سیاسی جماعت پر پابندی